سوال

میں و(113)نی

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاتہ

ں (۷۱، ۷۲) میں ہے :

وَاِن مِّنكُم اِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتمًا مَّقضِيًّا ٧١ ثُمَّ نُنَجِّى الَّذِينَ اتَّقَوا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا ٧٢ ... سورة مريم

، ہر ایک وہاں ضرور وارد ہونے والا ہے ، یہ تیرے پروردگار کے ذمے قطعی ، فیصل شدہ امر ہے (71) پرہیزگاروں کو تو بچالیں گے اور نافرمانوں کو اسی میں گھٹنوں کے بل گرا ہوا چھوڑ دیں گے ۔ ''

جہنم کے اوپر سے گزرنے کے معنی معلوم کرنا چاہتا ہوں ۔ میں نے ابن رجب حنبلی کی کتاب '' التخویف من النار '' میں پڑھا ہے کہ ائمہ ورود کے معنی کی تفسیر میں اختلاف ہے تو کیا اس کے معنی جہنم کی آگ میں داخل ہونے کے ہیں کہ ایک بار مومن اور کافر سب جہنم میں داخل ہوں گے ، پھر اللہ تعالیٰ مومنوں کوا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة الله وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

۔ (۱)

---

(۱) صحیح مسلم ، الایمان ، باب أدنى أهل الجنة ، حدیث : 191 وجامع الترمذي ، تفسير ، باب ومن سورة مريم ، حديث : 3159

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص109

محدث فتویٰ